حضرت مولانا عنایت اللہ چشتیؒ

کیا مرزا قادیانی عورت تھی؟

حضرت مولانا عنایت اللہ چشتی رحمہ اللہ چکڑالہ ضلع میانوالی کے رہنے والے تھے۔ ۱۹۳۴ء میں مجلس احرار اسلام کی طرف سے شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے دفتر قادیان میں تعینات ہوئے اور مرزائیوں کو للکارتے رہے۔ وہ کئی برس احرار کے مرکز ختم نبوت قادیان میں تعینات رہے۔ مولانا مرحوم کی بے شمار تحریریں ہیں۔ ذیل کی تحریر ایک مختصر رسالہ کی صورت میں ۱۹۳۳ء میں لاہور سے شائع ہوئی تھی۔ اتفاقاً محفوظ رہ گئی سند مکرر کے طور پر قارئین کی نذر ہے۔ (مدیر)

نبوت کمالات انسانی کا آخری مرتبہ ہے۔ اس سے پہلے کئی مرتبے اور درجے ہیں۔ کوئی نبی بھی ان مراتب و درجات سے محروم نہیں۔ مثلاً مدعی نبوت کیلئے ضروری ہے کہ (۱) مرد ہو عورت نہ ہو۔ (۲) مسلمان ہو (۳) صالح ہو (۴) صاحب مکالمہ و مخاطبہ ہو (۵) اس کے الہام قطعی سچے ہوں۔ جھوٹے نہ ہوں۔ چونکہ مرزا قادیانی مدعی نبوت ہے۔ اس لئے ہر صاحب عقل، طالب صدق و صفا کو حق ہونا چاہیئے کہ مراتب مذکورہ کے متعلق جو نبوت کیلئے بمنزلہ سیڑھی کے ہیں۔ دل کھول کر بلا حجاب گفتگو کر سکے۔ لیکن مرزا اور اس کے مخلص پیروکاروں کی کتابوں کا مطالعہ کرنے والا تو پہلے مرتبہ (یعنی یہ کہ مرزا مرد تھا یا عورت) میں ایسا سرگردان ہو گا کہ اس کے لئے کوئی یقینی فیصلہ کرنا سعی لاحاصل ہوگا۔ بلکہ اہل انصاف کو تو مجبوراً عورت ہی کہنا پڑے گا۔ میں چند عبارتیں مع حوالہ جات صفحہ و سطر ہدیہ ناظرین کر کے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ امکان نبوت پر گفتگو کرنا لفظ نبی کی توہین ہے۔ کہ آپ ہمیشہ کے لئے موضوع گفتگو یہ رکھیں۔ کہ مرزا مرد تھا یا عورت۔ جب یہ مرحلہ طے ہو جائے۔ تو مسلمان تھا یا کافر۔ علے ہذا القیاس۔ بتدریج نبوت تک پہنچیں۔ مرزا کی کتابوں میں اس قدر مواد موجود ہے۔ کہ اس کے حالی موالی اللہ کے فضل سے پہلی مرتبہ ہی فیل ہو جائیں گے۔

مندرجہ ذیل امور مرزا کے کلام سے ثابت ہوتے ہیں۔

(۱) پردے میں نشوونما پانا

(۲) حیض کا آنا

(۳) اس سے خدا کا بدفعلی کرنا

(۴) مرزا کا حاملہ ہونا

(۵) دردِزہ سے تکلیف پانا۔ جو سراسر عورت کے خواص ہیں۔

۱- پردے میں نشوونما پانا:

"دو برس تک میں نے صفت مریمت میں پرورش پائی اور پردے میں نشوونما پاتا رہا۔" کشتی نوح صفحہ ۴۶ سطر ۱۲ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس قادیان -

۲- حیض کا آنا:

" بابو الہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے۔ یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے۔ مگر خدائے تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا۔ جو متواتر ہوں گے۔ اور تجھ میں حیض نہیں - بلکہ "وہ" "بچہ ہو گیا" - اربعین نمبر ۴ صفحہ ۱۹، حقیقت الوحی صفحہ ۱۴۳ - (وہ کا لفظ حیض ہونے کی تصدیق کر رہا ہے۔ جو بعد میں بچہ ہو گیا- سوال و جواب کی بے ربطی کو دیکھو- سبحان اللہ واہ نبی صاحب- مؤلف)

۳- خدا کا مرزا صاحب سے بدفعلی کرنا:

قاضی محمد یار، بی - او - ایل پلیڈر جو مرزا صاحب کے خاص مرید ہیں - اور بعد میں ہجرت کر کے قادیان چلے گئے تھے- اصل وطن نور پور، ضلع کانگڑہ - اپنے ٹریکٹ نمبر ۳۴ موسومہ اسلامی قربانی مطبوعہ ریاض ہند پریس امرت سر میں لکھتے ہیں-

"کہ آپ پر (مرزا صاحب) اس طرح حالت طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں- اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا" - (۱) (سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے)

قاضی صاحب کے بیان کی تائیدات خود مرزا صاحب کی کتابوں میں بکثرت ملتی ہیں- اختصاراً دو تین پر اکتفا کرتا ہوں - مثلاً براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۳ سطر ۱۲

(۱) "مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے- جو قابل بیان نہیں- (افسوس قاضی صاحب نے بیان کر دیا- مؤلف)

(۲) براہین حصہ پنجم صفحہ ۶۱ "شانک عجیب- اے مرزا تیرے حسن کی شان ہی عجیب ہے" -

(۳) انجام آتھم صفحہ ۵۵

انت من مائنا- اے مرزا تو میرے پانی سے ہے (یعنی تجھے میرا مخصوص پانی سیراب کرتا ہے- مؤلف) یحمدک اللہ من عرشہ ویمشی الیک عرش سے خدا تیرے محاسن بیان کرتا ہوا تیری طرف آ رہا ہے- اکان للناس عجباً آیا اس تعلق کو لوگ عجب سمجھتے ہیں- قل ھو اللہ عجیب - لوگوں کو کہدے کہ میرا خط ہے ہی عجیب- کمثلک درلایضاع - تیرے جیسے موتی نہیں ضائع کئے جاتے- انت مرادی- میری تیرے سوا مراد ہی نہیں صفحہ ۵۹ کتاب مذکور سرک سری- تیرا میرا بھید ہی ایک ہے-

طوالت اجازت نہیں دیتی ورنہ اس قسم کی ہزاروں عبارتیں ہیں- جو قاضی صاحب کی تائید کرتی ہیں- مؤلف)

مرزا کادیانی کا خدا: مضمون بالا سے ناظرین کو ایک گونہ تشویش ہو گی کہ خدا بھی ایسے کام کرتا

ہے۔ اس تشویش کو دور کرنے کے لئے یہ سمجھانا بھی ضروری ہے کہ مرزا کا خدا کون تھا۔؟ بلاشبہ رب العلمین کی نسبت ایک لمحے کے لئے ایسا تصور کرنا انسان کو اسلام سے دور کر دیتا ہے۔ لیکن جب ناظرین پر مرزا کا خدا واضح ہو جائے گا تو تصدیق کرینگے۔ کہ بیشک سچ ہے اور یونہی ہونا چاہیئے۔

حقیقت الوحی صفحہ ۱۰۳۔ البشریٰ جلد دوم صفحہ ۷۹۔ انی مع الرسول اجیب۔ اخطی واصیب۔ خطا بھی کرتا ہے اور کبھی خطا سے بچ بھی جاتا ہے۔ البشریٰ جلد دوم صفحہ ۷۹ اصلی واصوم۔ اسھر وانام۔ نماز پڑھوں گا۔ روزہ رکھوں گا۔ جاگوں گا۔ سوؤں گا۔ ان دو عبارتوں سے مندرجہ ذیل اوصاف مستنبط ہوتے ہیں۔ خطاء کرنا۔ کبھی بچ جانا۔ نماز پڑھنا۔ روزہ رکھنا۔ جاگنا۔ سونا جو سراسر انسان کے خواص ہیں اور انسان تو رات دن ایسے کام کرتے ہی ہیں۔ مرزا صاحب سے کسی (شیطان) نے کرلیا اور فرط محبت میں آکر مرزا صاحب نے اسے خدا سمجھ لیا یا کہہ دیا۔ تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ مرزا صاحب کا ایک عجیب پُر راز و نیاز الہام جس کے صحیح معنیٰ آج تک کسی نے نہیں کئے اللہ نے اپنے فضل و کرم سے مجھ پر منکشف کئے ہیں۔ لیکن تہذیب، تفصیل کی اجازت نہیں دیتی کہ اسے رقم کیا جائے۔ الہام یہ ہے۔ "ربنا عاج"۔ (شائقین حضرات زبانی دریافت کرسکتے ہیں۔ مؤلف)

۴۔ مرزا کا حاملہ ہونا:

حقیقت الوحی کا حاشیہ صفحہ ۳۳۷...... "پھر وہ مریم (یعنی مرزا صاحب) عیسیٰ سے حاملہ ہو گئی۔"

کشتی نوح صفحہ ۴۷...... "مجھے حاملہ ٹھیرایا گیا اور آخر کئی مہینے کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں......الخ

۵۔ دردزہ سے تکلیف پانا:

کشتیٔ نوح صفحہ ۴۷...... "پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے۔ دردزہ تنے کھجور کی طرف لے گئی"۔

ضروری عرضداشت:

مذکورہ حوالہ جات کو دیکھ کر ایک منصف تو مجبوراً فیصلہ کرے گا۔ کہ مرزا ایک فاحشہ عورت تھی۔ کیونکہ ان حوالہ جات کا انکار کرنا ممکن ہی نہیں جس شخص نے خود مرزا ئے آنجہانی کو دیکھا یا فوٹو جو "حقیقت الوحی" میں دیا گیا ہے، اس کی نظر سے گزرا تو وہ بھی یقیناً کہے گا۔ کہ مرزا عورت نہیں بلکہ ایک خاصہ بھلا دہشٹریل مرد تھا۔ اور جس کے سامنے دونوں پہلو موجود (یعنی حوالہ جات مذکورہ اور فوٹو) تو وہ عجب کش مکش میں پڑ جائیگا اور اسے ضرور ایک درمیانی راستہ اختیار کرنا پڑیگا۔ جو مرزا محمود کے متعلق اخبار "مباہلہ" اور رسالہ "تائید الاسلام" اچھرہ میں چھپ چکا ہے۔ اور آج تک کسی قادیانی کو تردید کی جرأت نہیں ہوئی۔ جو بمنزلہ تصدیق سمجھی جاتی ہے اور بعید نہیں کہ مرزا محمود کو یہ صفت وراثت میں ملی ہو۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ یہ

بقیہ ص ۴۳ پر